سوال

(154)خطبہ جمعہ کے دوران سامعین کا باتیں کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خطیب جب جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو تو سامعین کو خاموش رہنا چاہیۓ۔ دورانِ خطبہ سامعین کا آپس میں گفتگو کرنا منع ہے۔ (دیکھیے بخاری، ح:934) بعض لوگ کہتے ہیں کہ دورانِ خطبہ تحیۃ المسجد کی دو رکعت بھی ادا نہیں کرنی چاہئیں، کیا یہ قول قابلِ لحاظ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خطبہ جمعۃ المبارک کے دوران میں لوگوں کا آپس میں ہم کلام ہونا درست نہیں البتہ خطیب لوگوں سے اور لوگ خطیب سے ہم کلام ہونا چاہیں تو درست ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بعض لوگ دعا وغیرہ کے سلسلے میں گفتگو کرلیتے، جبکہ آپ بر سر منبر خطبہ ارشاد فرما رہے ہوتے۔ (دیکھیے بخاری، ح:932،933)

اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم دورانِ خطبہ میں لوگوں سے کلام کرلیتے تھے۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو جمعے کا خطبہ دے رہے تھے کہ ایک آدمی (سلیک) آیا، آپ نے اس سے پوچھا:

(اصلیت یا فلان؟)

''ارے! آپ نے (تحیۃ المسجد کی) نماز پڑھ لی ہے؟''

اس نے عرض کیا کہ نہیں، آپ نے فرمایا:

(قم فارکع) (بخاري، الجمعة، اذا رای الامام رجلا جاء وھو یخطب امرہ ان یصلی رکعتین، ح:930)

''اٹھو اور نماز ادا کرو۔''

ایک اور حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا:

(فصل رلعتین) (ایضا، من جاء والامام یخطب صلی رلعتین حقیفتین، ح: 931)

''دو رکعت ادا کرو۔''

اس سے معلوم ہوا کہ ان رکعتوں کی ادائیگی اس کلام میں شامل نہیں جس کی دوران خطبہ ممانعت ہے۔ ابو سعید خدری جمعہ کے دن آئے جبکہ مروان خطبہ پڑھ رہا تھا۔ آپ (رضی اللہ عنہ) نماز پڑھنے لگے۔ آپ کو بٹھانے کے لیے چوکیدار آئے مگر آپ نے انکار کر دیا، یہاں تک کہ آپ نے نماز (تحیۃ المسجد) پڑھی، جب آپ نماز جمعہ سے فارغ ہوئے تو ہم آپ کے پاس آئے، ہم نے عرض کی: اللہ آپ پر رحم کرے! یہ لوگ تو آپ پر حملہ کرنے والے تھے۔ انہوں نے فرمایا: میں نے جو کام اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا ہے میں اسے کبھی چھوڑنے والا نہیں ہوں، پھر انہوں نے بتایا کہ ایک آدمی جمعہ کے دن پریشان شکل میں آیا، جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کا خطبہ دے رہے تھے، اس نے آپ کے حکم سے دو رکعت پڑھیں جبکہ خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے۔

(ترمذي، الجمعۃ، ما جاء في الرکعتین اذا جاء الرجل والامام یخطب، ح: 511)

ان سب روایات میں اس بات کی صراحت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حالتِ خطبہ میں تھے۔ شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"فاذا جاء والامام یخطب فلیرکع رکعتین ولیتجوز فیھما رعایۃ للسنۃ الراتبۃ وادب الخطبۃ جمیعا بقدر الامکان ولا تغتر فی ہذہ المسئلۃ بما یلھج بہ اہل بلدک فان الحدیث صحیح واجب اتباعہ"

''جب کوئی اس حالت میں آئے کہ امام خطبہ دے رہا ہو تو دو رکعت ادا کرے مگر جہاں تک ہوسکے ان رکعتوں کو مختصر ادا کرے تاکہ سنت راتبہ اور ادبِ خطبہ ہر دو کا لحاظ رکھا جاسکے۔ اپنے شہر کے لوگوں کو شور (یعنی ان رکعات سے روکنے) کی وجہ سے اس مسئلہ میں دھوکا نہ کھانا، کیونکہ یہ حدیث صحیح ہے جس کی اتباع کرنا واجب ہے۔'' (حجۃ اللہ البالغۃ 101/2)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

نمازِ جمعہ، صفحہ: 392

محدث فتویٰ